MARKING SCHEME

CLASS X Course A

TIME : 3 Hrs. SUBJECT - URDU M.M.: 80

حصہ (الف)

جواب ا۔

(1) (b) انگریزی زبان (1)

(2) (a) نئی زمیں (1)

(3) آگ پیدا کرنا سیکھنا (1)

(4) ایک نیا انقلاب پیدا کیا (1)

(5) گول پتھر کو ڈھلان سے لڑھکتے ہوئے دیکھ کر انسان پہیے کا موجد بنا۔ (1)

جواب ۲۔

(1) (b) گزرا ہوا زمانہ (1)

(2) (c) ہنس رہی ہیں (1)

(3) کیونکہ وہ قفس میں ہے (1)

(4) وطن میں (1)

(5) مرجانے کا (1)

جواب ۳۔ کنھی چار سوالوں کے جواب لکھئے۔

(1) تین (1)

(2) فعل لازم (1)

(3) حکم دینا (1)

(4) جسے تشبیہ دی جائے (1)

www.careerindia.com

CAREERINDIA

(5)		حسن تعلیل	(1)
جواب۴۔ کنہی چار سوالوں کے جواب لکھیے۔			(4)
(1)	(d)	تضاد	(1)
(2)	(a)	مت	(1)
(3)	(d)	پانی پانی ہو گئے	(1)
(4)	(a)	اپنا الو سیدھا کرنا چاہتا ہے	(1)
(5)		اپنا راگ الاپتے	(1)
جواب۵۔ کنہی چار سوالوں کے جواب لکھیے۔			(4)
(1)	(a)	پاپڑ بیلتے ہیں	(1)
(2)	(a)	پھولا نہ سمایا	(1)
(3)	(a)	فعل معروف	(1)
(4)	(a)	فعل مجہول	(1)
(5)	(c)	چھ	(1)
جواب٦۔ کنہی چار سوالوں کے جواب لکھیے۔			(4)
(1)	(a)	فعل ماضی	(1)
(2)	(d)	حرف تشبیہ	(1)
(3)	(c)	وجہ تشبیہ	(1)
(4)	(d)	پوشیدہ ڈھنگ سے کہنا	(1)
(5)	(d)	فعل حال	(1)
جواب۷۔			(4)

www.careerindia.com

(1) (a) پیدائش (1)

(2) (a) اگر (1)

(3) (a) ناظر کی (1)

(4) (a) امن (1)

جواب ۸۔ (8)

(1) (a) مسماۃ بی بی نے (1)

(2) (b) سرسیدؔ کا بچپن (1)

(3) الطاف حسین حالی (1)

(4) (a) پانچ سال کی عمر (1)

(5) (d) خیرات میں دئے (1)

یا

(1) (c) راجندر سنگھ بیدی (1)

(2) (b) راجندر سنگھ بیدی (1)

(3) (a) راکھی بندھوانے (1)

(4) (a) کوئیں کے صاف پانی سے (1)

(5) (b) جس کے شوہر کا انتقال ہو گیا ہو۔ (1)

جواب ۹۔ (5)

(1) (b) ادریس سے آنے والے بتا (1)

(2) (b) اختر شیرانی (1)

(3) یاران وطن کا حال پوچھ رہا ہے (1)

www.careerindia.com

(4) پردیسی میرا پسند ہے (1)

(5) تلمیح کا استعمال کیا گیا ہے (1)

یا

(1) (b) نظم (1)

(2) (b) فانی بدایونی (1)

(3) سوکھا (1)

(4) وجود (1)

(5) سستی (1)

جواب ۱۰۔ حصہ (ب) کسی ایک پر مضمون لکھو۔ (6)

(1) آلودگی ایک سنگین مسئلہ

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) نقش مضمون (2)

(c) اندازبیان (1)

(d) اختتام (1)

(2) بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل اوران کا حل

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) نفس مضمون (2)

(c) اندازبیان (1)

(d) اختتام (1)

یا

www.careerindia.com

۱۔ ملک کی ضرورت

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) نفس مضمون (2)

(c) انداز بیان (1)

(d) اختتام (1)

۲۔ گلوبل وارمنگ ایک خطرہ

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) نفس مضمون (2)

(c) انداز بیان (1)

(d) اختتام (1)

۳۔ ذرائع ابلاغ

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) نفس مضمون (2)

(c) انداز بیان (1)

(d) اختتام (1)

جواب ۱۱۔ (5)

(1) اپنے پرنسپل کے نام سیکشن بدلنے کے لئے ایک درخواست لکھئے۔

(a) پتہ (1)

(b) القاب وآداب (1)

(c) نفس مضمون (2)

www.careerindia.com

(d) اختتام

یا

(2) اپنے پرنسپل کے نام فیس معافی کی درخواست لکھئے۔ (5)

(a) پتہ (1)

(b) القاب وآداب (1)

(c) نفس مضمون (2)

(d) اختتام (1)

جواب ۱۲۔

(1) اپنے اسکول میں ہونے والے سالانہ جلسہ میں شرکت کرنے والے بچوں کے لئے درخواست لکھئے۔

(a) پتہ (1)

(b) القاب وآداب (1)

(c) نفس مضمون (2)

(d) اختتام (1)

(2) اپنی دوکان کو کرائے دینے کیلئے ایک اشتہار بتا کریں۔

(a) نفس مضمون (3)

(b) اختتام (2)

جواب ۱۳۔ (5)

نظم ''حقیقت حسن'' کا خلاصہ

اقبال کی یہ نظم مختصر ہے۔کل چودہ مصرع ہیں۔ان مصرعوں میں اقبال نے بتایا ہے کہ دنیا کی ہر شے فانی ہے خواہ وہ کتنی ہی خوبصورت ہو اقبال نے اس کی مثالیں پیش کی ہیں چاند صبح کے ستارے، صبح، شبنم، پھول، موسم بہار، شباب سب پائیدار ہیں اس دنیا میں کچھ دیھ

www.careerindia.com

کے لئے آتے ہیں۔اپنی بہار دکھا کر غائب ہو جاتے ہیں۔ان مثالوں سے اقبال نے یہ ظاہر کیا ہے کہ حسن کو بھی فنا ہونا ہے خواہ وہ چاند میں ہو یا شبنم میں۔موسم بہار ہو یا عہد جوانی سب ناپائیدار اور فنا ہونے والے ہیں۔فطرت کا یہی اصول ہے۔

یا

فانی کی غزل گوئی پر ایک نوٹ

شوکت علی خاں نام فانی تخلص تھا اتر پردیش کے ضلع بدایوں میں پیدا ہوئے۔۱۹۰۱ میں بریلی کالج بریلی سے بی اے پاس کیا اس کے بعد ملازمت اختیار کی کچھ عرصہ مدرس رہنے کے بعد مسلم یونیورسٹی سے ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی۔پھر وہ حیدر آباد کے ایک اسکول میں ہیڈ ماسٹر ہوئے۔فانی کے آخری ایام تنگ دستی میں گذرے۔فانی نے پہلی غزل 1890 میں یعنی گیارہ سال کی عمر میں کہی۔ان کے والد شاعری کے خلاف تھے اس لئے فانی چھپ کر شعر کہتے تھے۔زیادہ تر کلام تلف ہو گیا۔جو کچھ بچا وہ ''باقیات فانی'' (1926) کے نام سے شائع ہوا بعد میں دیگر اور مجموعے عرفانیات فانی'' (1939) اور ''وحدانیات فانی'' (1940) کے نام سے منظر عام پر آئے۔فانی کا شمار اردو کے ممتاز غزل گو شعراء میں ہوتا ہے۔شاعری میں درد و غم کے مضامین کی کثرت کے باعث فانی کو یاسیات کا امام کہا گیا ہے۔

جواب ۱۴۔ (5)

ہمارے نصاب میں شامل گلزار اردو میں شامل افسانہ آئی سی ایس کے مصنف علی عباس حسینی ہیں،علی عباسی حسینی مشہور افسانہ نگار ہیں انہوں نے پریم چند کی طرح گاؤں اور دیہات کی زندگی اور وہاں کے سیدھے سادے لوگوں پر ان گنت افسانے لکھے ہیں آئی سی ایس بھی ایک ایسا افسانہ ہے اسی افسانے کا ہیرو ایک چھوٹے گاؤں میں پیدا ہوا تھا بارہ سال گاؤں میں رہنے کے بعد وہ الہ آباد چلا گیا جہاں اس کے دور کے عزیز رہتے تھے ان کی کوئی اولاد نہ تھی اس لئے انہوں نے اسے اعلیٰ تعلیم دلوائی۔تعلیم حاصل کر کے وہیں آئی سی اسی بن گیا آئی سی ایس بننے کے بعد اس کے طور طریقے بدل گئے اس نے ایک پڑھی لکھی لڑکی سے شادی کر لی۔شادی کے بعد سوچنے لگا کہ کس طرح اپنی بیوی کو بوڑھے ماں باپ سے ملوائے۔لڑکی جب بھی ملنے کی خواہش ظاہر کرتی وہی بہانہ کر دیتا۔یہاں تک کہ جب وہ دلی آ گیا تب بھی اس نے گھر والوں کو نہیں ملایا آخر اس کی سمجھدار بیوی نے گھر جانے کی خواہش ظاہر کی مجبوراً اس کو بیوی کو گھر لے جانے پڑا راستے میں وہ اپنی بیوی کو گاؤں کے بارے میں بتانا چاہتا تھا مگر موقع نہیں ملا گھر والوں نے بہت اچھا انتظام رکھا تھا سبھی ایک دوسرے سے مل کر بہت خوش ہوئے تو حید کو گاؤں میں بچپن کی یادیں تازہ ہو گئیں وہ چھوٹے بھائی کے ساتھ میں بھی بھول گیا کہ بیوی سب کچھ دیکھ رہی ہے وہ بیوی سے شرمندہ ہو کر بولا اس ماحول نے مجھے انسانیت کا جامہ اتارنے پر مجبور کر دیا اس کی

www.careerindia.com

CAREERINDIA

بیوی نے مسکرا کر کہا انسانیت کا نہیں آئی سی ایس کا۔

یا

دولڑ کے سائیکل پر سوار ہنستے جارہے ہیں ایک بوڑھا امیر آدمی اپنی شاندار گاڑی میں سڑک پر بیٹھی ہوئی بھکا دن کی طرف دیکھ رہا ہے اور اپنی انگلیوں سے موچھوں کو تاؤ دے رہا ہے ایک سست اور مضمحل کتا گاڑی کے پہیوں تلے آگیا ہے اس کی پسلی کی ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں۔ ہو بیہ رہا ہے اس کی آنکھوں کی افسردگی، بے چارگی، اس کی ہلکی ہلکی دردناک ٹیاؤں، ٹیاؤں کی آواز کسی کو اپنی طرف متوجہ نہیں کر سکی۔ بوڑھا آدمی اس عورت کی طرف دیکھ رہا ہے جو خوشنما سیاہ ساڑی زیب تن کئے ہوئے تھی اپنے نوکر سے باتیں کئے جارہی تھی اس کی سیاہ ساڑی کا نقرئی حاشیہ بوڑھے کی مریض آنکھوں میں چاند کی کرن کی طرح چمک رہا تھا۔ (طالب علم کسی دوسرے واقع کو بھی لکھ سکتے ہیں۔)

جواب ۱۵۔ کسی چار سوالوں کے جواب لکھئے۔ 2x4=8

(1) استاد منگو کو انگریزوں سے بڑی نفرت تھی اس کا کہنا تھا کہ وہ اس کے ہندوستان پر اپنا سکہ چلاتے تھے اور طرح طرح کے ظلم ڈھاتے تھے۔ اس کے علاوہ چھاؤنی کے گورے اسے بہت ستاتے تھے اور اس کے ساتھ ایسا سلوک کرتے تھے گویا وہ ایک ذلیل کتا ہے۔ (2)

(2) سرسید نے بچپن میں گھر پر پڑھا، مکتب میں گئے اور کھیل کود میں بھی خوب حصہ لیا وہ اپنے ہم عمر ماموں اور خالہ زاد بھائیوں اور دیگر قریبی رشتہ داروں کے لڑکوں کے ساتھ ایسا کھیل کھیلتے تھے جنہیں بزرگ دیکھتے رہتے تھے۔

(3) بھولا گیتا محض اس وجہ سے سنتا تھا کہ وہ کہانیوں کا شوقین تھا اور گیتا کے ادھیائے کے آخر میں مہاتم سن کر وہ بہت خوش ہوتا تھا۔

(4) اسلام نے مرد عورت کو برابر حقوق اور اختیارات دئے ہیں۔ حالات نابالغی سے مختار ہے بالغ ہونے تک جو اختیارات مردوں کے ہیں وہی عورتوں کے بھی ہیں مرد کسی عورت سے زبردستی شادی نہیں کر سکتا عورت اپنی شادی خود کرنے کی عورت کو شادی سے قبل شادی کے بعد جو جائیداد اس کی وہ خود مالک ہے اور جس طرح جو پا ہے اس کا استعمال کر سکتی ہے وہ اپنے مال سے جائیداد خرید سکتی ہے اور بیچ بھی سکتی ہے۔ جس طرح تمام گناہوں اور ثواب کے عوض عورت دنیا آخرت میں جزا سزا پا سکتی ہے جو ایک مرد پا سکتا ہے۔

(5) بھاگ وتی ایک جذبات عورت ہے وہ دوسروں کی بھلائی کرنا اچھا سمجھتی ہے اور اپنے آپ کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ اس کا پتی رام سہائے مل اس سے مختلف ہے وہ اپنی جان کی فکر میں مبتلا رہتا ہے کہ کہیں کوئی آفت نہ آجائے فطرتاً وہ کمزوردل اور ڈرپوک ہے۔

(6) مخلوط زبان سے مراد ہے ایسی زبان جس میں مختلف زبانوں کے الفاظ شامل ہوں زبان نے دوسری زبانوں سے کچھ نہ کچھ لفظ لئے ہیں مخلوط زبان میں ہوتا یہ ہے کہ غیر زبان کو کس قدم کو سیکھنا پڑتی ہے مخلوط نہیں ہوتی بلکہ اس کی اپنی زبان غیر زبان کے میل سے مخلوط ہو جاتی ہے۔

www.careerindia.com

(7) چنتو ایک غریب گونڈ تھا جس کو پیٹ بھر روٹی نہیں ملتی تھی۔ کھیتوں میں اس قدر فصل نہیں ہوتی تھی کہ یہ غریب دو وقت کی روٹی سکھ سے کھا سکے زندگی اس طرح گذر رہی تھی کہ اچانک وہاں کال پڑ گیا چنتو اور دوسرے لوگ کال کے عادی تھے لیکن اس سال جو کال پڑا تھا ایسا کبھی نہیں ہوا تھا۔ اس کال میں چنو کی بیوی بلائی کے یہاں بچہ پیدا ہوا تھا چنتو جب امیروں کو دیکھتا کہ ان کے پاس کھانے پینے کیلئے بہت کچھ ہے۔

(8) لفظ نایاب کے لغوی معنی ہیں ایسے شے پانا آسان نہ ہو۔ بسا اوقات نایاب انتہائی قیمتی شے کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے جسے حاصل کرنا آسان نہیں ہوتا یہاں نایاب ہیں جس سے شاعر کی اپنی ذات مراد ہے کہ شاد جیسا شاعر پھر نظر نہیں آئیگا یعنی مرنے کے بعد وہ نایاب ہو جائیں گے۔

جواب ۱۶۔ کسی دو سوالوں کے جواب لکھئے۔

(1) منشی پریم چند نے جس دور میں یہ کہانی لکھی ہے اس وقت ایک ان پڑھ دیہائی پڑھے لکھے انجینئر کے درمیان سماجی طور پر جو فرق تھا باوجود بچپن کی دوستی ہونے کے بجائے الگ الگ تھا۔

(2) مصنف نے نوکری کی پیش کش کی ساتھ ہی دس روپیہ ماہوار اور کھانا تجویز کیا فقیرے جواب میں تیس روپئے ماہوار مانگے کیونکہ ایک بیوی تین بچوں کے ساتھ ہے۔ اس کے پاس ایک گائے بھی تھی اور اس کیلئے ڈھائی آنہ کا روزانہ چارہ آتا تھا۔

(3) افسانہ نگار ہوٹل میں اخبار کے ایڈیٹر کا انتظار کر رہا تھا۔ جس نے افسانہ نگار کو ترجمہ کا کام دینے کا وعدہ کیا تھا افسانہ نگار بیکار تھا اس کے پاس کوئی کام نہیں تھا جیب میں چند سکے تھے۔ اس لئے سوچ رہا تھا کہ ایڈیٹر آجائے اور کام ٹھیک ہو جائے تو وہ اس ایڈیٹر سے کچھ رقم ایڈوانس مانگ لے گا۔

(4) اردو زبان کی بہت سی خصوصیات ہیں اس میں ایک خصوصیات اس کا مخلوط ہوتا ہے اس میں ہندی فارسی لفظ مل جل کر شیر و شکر ہو گئے ہیں الفاظ کے ساتھ عام بول چال محاوروں اور کہاوتوں کا بھی بے تکلف آتا ہے مخلوط زبان میں ایک آسان مرکب الفاظ بنانے کی بھی اردو کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ ہندو اور مسلمان دونوں نے اپنی اپنی زبانوں میں کثر پیوست کی اپنی مخصوص خصوصیات ترک کیں اور اس قربانی کے بعد خود زبان ہی وہ ہندوستان کی مشترکہ اور عام زبان ہونے کا درجہ حاصل کر چکی ہے۔

www.careerindia.com